یُوحنّا کی اِنجِیل کا خاکہ

۱:۱-۱۸ یِسُوع خدا کا بیٹا اور ابدی کلام ہے جو مُجسّم ہُوا۔

۱۹:۱-۱۲:۵۰ یِسُوع دُنیا کا نُور ہوتے ہُوئے اپنا جلال ظاہر کرتا ہے۔

۱۹:۱-۳:۳۶ یُوحنّا دُلہا کا دوست ہے جو خوشی کے ساتھ دُلہن اُسکے پاس لے جاتا ہے۔

۱۹:۱-۵۱ یُوحنّا کی گواہی سے پہلے شاگرد یسوع مسیح پر ایمان لائے۔

۱:۲-۱۲ قانایِ گلیل میں شادی: پہلے مُعجزہ کے ذریعہ سے دُلہا دُلہن پر اپنا جلال ظاہر کرتا ہے۔

۱۳:۲-۲۵ عِیدِ فسح نزدیک تھی: ہیکل میں داخلہ۔ باپ کے گھر کی غیرت بیٹے کو کھا جائیگی۔

۱:۳-۲۱ یِسُوع مسیح اور نیکُدیمُس: جو کوئی بیٹے پر ایمان لاتا ہے روح سے پَیدا ہوتا ہے اور خدا کا فرزند بنتا ہے۔

۲۲:۳-۳۶ یُوحنّا کی گواہی کے مُطابق یِسُوع دُلہا اور خدا کا بیٹا ہے۔

۱:۴-۱۲:۵۰ ضرُور ہے کہ یِسُوع مسیح صلِیب پر چڑھایا جائے اور اپنے جلال کو پُہنچے تا کہ وہ دُنیا کا مُنجّی ہو۔

۱:۴-۴۲ یِسوع اور سامری عورت: دُنیا کا مُنجّی سچّے پرستاروں کو زِندگی کا پانی دیتا ہے۔

۴۳:۴-۵۴ قانایِ گلیل میں یِسُوع اپنے کلام سے بادشاہ کے مُلازِم کے بیٹے کو شِفا دیتا ہے۔

۱:۵-۴۷ سبت کے دِن اڑتیس برس کے بیمار کی شِفا: بیٹا باپ کی مانند اب تک کام کرتا ہے اور مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔

۱:۶-۷۱ عِیدِ فسح نزدیک تھی: پانچ ہزار کو کھانا کھِلانا۔ یِسُوع کثرت سے زندگی کی روٹی ہے۔
وہ اپنا گوشت جہان کی زندگی کے لئے دیگا۔

۱:۷-۱۱:۸ عِیدِ خیام یِسُوع مسیح اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ رُوحانی چٹان ہے جس سے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔
وہ زِناکار عورت پر حُکم نہیں لگاتا۔

۱۲:۸-۴۱:۹ یِسُوع مسیح دنیا کا نور ہے۔ جنم کے اَندھے کو شِفا یہ سچّائی پیش کرتی ہے۔

۱:۱۰-۴۲ یِسُوع مسیح بھیڑوں کا دروازہ اور اچھّا چرواہا ہے جو بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا اور پھِر لیتا ہے۔
وہ ساری دُنیا کی بھیڑوں کو جمع کرتا ہے تاکہ وہ کثرت سے زندگی پائیں۔

۱:۱۱-۵۴ لعزر کو زندہ کرنے کا مُعجزہ: یِسُوع مسیح قیامت اور زِندگی ہے۔
وہ اِس واسطے مَرے گا کہ وہ خدا کے فرزندوں کو جمع کر کے ایک کردے۔

۵۵:۱۱-۱۱:۱۲ عِیدِ فسح نزدیک تھی: بیت عنیاہ میں یِسوع بادشاہ پر عطر اُنڈیلنا اُسکے دفن کے دِن کے لیے۔
یِسوع بادشاہ یروشلیم میں آتا ہے تا کہ وہ وہاں مرے۔

۲۰:۱۲-۵۰ ضرُور ہے کہ یِسُوع مسیح صلِیب پر چڑھایا جائے اور اپنے جلال کو پُہنچے تا کہ وہ دُنیا کا مُنجّی ہو۔

۱۳:۱-۲۱:۲۵ یِسُوع دُنیا کا نُور ہوتے ہُوئے تاریکی پر غالب آتا ہے۔

وہ اپنے لوگوں سے آخر تک مُحبّت رکھتا اور جلال پاتا ہے۔

۱۳:۱-۱۷:۲۶ یِسُوع اپنے لوگوں سے آخر تک مُحبّت رکھتا اور جلال پاتا ہے۔

۱۳:۱-۳۵	آخر تک مُحبّت: شاگردوں کے پاؤں دھونا۔ پکڑوانے والا باہر چلا جاتا ہے۔ رات کے وقت یِسُوع کا جلال پانا۔
۱۳:۳۶-۳۸	پطرس کا اِنکار۔ وہ اب یِسُوع کے پیچھے نہیں آ سکتا۔
۱۴:۱-۷	تُمہارا دِل نہ گھبرائے۔ خُدا پر اور یِسوع پر اِیمان رکھنا۔ باپ کی طرف لے جانے والا راستہ۔
۱۴:۸-۲۱	باپ کو ہمیں دِکھا۔ باپ سے تعلق۔ یِسُوع کے نام سے دُعا۔
۱۴:۲۲-۳۱	یِسوع مسیح سے مُحبّت اُسکے حُکموں پر عمل کرنا ہے۔ مددگار کا آنا۔ دُنیا کا سردار۔
۱۵:۱-۸	یِسُوع مسیح اَنگور کا حقیقی دَرخت ہے۔ کلام کے سبب سے پاک ہونا۔
۱۵:۹-۱۶:۱۵	یِسوع مسیح سے مُحبّت اُسکے حُکموں پر عمل کرنا ہے۔ دُنیا کی عداوت۔ مددگار کا آنا۔ دُنیا کا سردار۔
۱۶:۱۶-۲۷	یِسُوع کے جانے کے بعد تھوڑی دیر میں یِسُوع کو پھر دیکھنا۔ یِسُوع کے نام سے دُعا۔ باپ سے تعلق۔
۱۶:۲۸-۳۱	شاگردوں کا اِیمان یِسُوع پر۔ یِسوع مسیح باپ میں سے نکلا اور دُنیا میں آیا اور پھر باپ کے پاس جاتا ہے۔
۱۶:۳۲-۳۳	شاگردوں کا پراگندہ ہو جانا۔ باپ یِسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ مسیح میں اِطمینان۔
۱۷:۱-۲۶	یِسُوع اپنے جلال پانے کے لئے دُعا کرتا ہے۔ شاگردوں کی حِفاظت کی جائے۔ وہ کلام کے وسِیلہ سے مُقدّس کِئے جائیں۔ خُدا کی مُحبّت۔

۱۸:۱-۱۹:۴۲ یِسُوع خُدا کا برّہ ہوتے ہُوئے دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

۱۸:۱-۱۱	یِسُوع مسیح کی گرفتاری: مَیں ہی ہُوں!
۱۸:۱۲-۲۷	یِسُوع مسیح سردار کاہن حنّا کے سامنے۔ پطرس کا اِنکار: مَیں نہیں ہُوں!
۱۸:۲۸-۹۱:۱۶	یِسُوع مسیح پیلاطُس کے سامنے: حق کا بادشاہ رد کیا جاتا ہے۔
۱۹:۱۷-۳۷	یِسُوع مسیح کی تصلیب: یِسُوع خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔
۱۹:۳۸-۴۲	یِسُوع مسیح کا کفن دفن

۲۰:۱-۲۱:۲۵ یِسُوع خُداوند اور خُدا ہوتے ہُوئے اپنے آپ کو شاگردوں پر ظاہر کرتا ہے۔

۲۰:۱-۱۸	یِسُوع اپنے آپ کو مریم مگدلینی پر ظاہر کرتا ہے۔
۲۰:۱۹-۲۳	یِسُوع خُداوند اور خُدا ہوتے ہُوئے اپنے آپ کو شاگردوں پر ظاہر کرتا ہے۔
۲۰:۲۴-۳۱	یِسُوع خُداوند اور خُدا ہوتے ہُوئے اپنے آپ کو شاگردوں اور توما پر ظاہر کرتا ہے۔
۲۱:۱-۲۵	یِسُوع اپنے آپ کو شاگردوں پر ظاہر کرتا ہے۔ پطرس کی بحالی۔ کیا تُو مُجھ سے مُحبت رکھتا ہے؟ کِتاب کی تصنیف۔

ایڈّی لائن ۲۰۰۴